از عدالتِ عظمی

ریاست منی پور

بنام

شری نمبام دوجین سنگھ اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 2 نومبر 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

منی پور اسٹیٹ انجینئرنگ سروس - دو شاخیں تشکیل دینے کا حکمت عملی فیصلہ یعنی ایگزیکٹو برانچ فار جنریشن اور ایگزیکٹو دیوانی ڈویژن - عہدوں کی حد بندی اور اس پر تعیناتی - ڈی پی سی کی تشکیل اور قواعد کے مطابق تعیناتی - ہدایات جاری کی گئیں۔

عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف اس اپیل میں، اس عدالت نے ریاستی حکومت کو ہدایت کی کہ وہ الیکٹریکل دیوانی انجینئرنگ محکموں کی تنظیم نو اور ہر محکمے میں مطلوبہ تعداد اور ان عہدوں کو پر کرنے کے لیے مقرر کردہ قابلیت اور اصولوں پر غور کرے اور ان کا تعین کرے، اور جیسا کہ مانگا گیا دو ماہ کا وقت دیا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیل کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: 25 نومبر 1994 کو دی گئی اس عدالت کی ہدایات کے مطابق، حکومت نے محکمہ کو دو شاخوں میں دوبارہ منظم کرنے کا ایک حکمت عملی فیصلہ لیا ہے، یعنی 17 حد بند عہدوں کے ساتھ ایگزیکٹو برانچ فار جنریشن اور چار حد بند عہدوں کے ساتھ الیکٹریکل دیوانی ڈویژن۔ اس حکمت عملی فیصلے کے پیش نظر، چونکہ جواب دہندگان ایگزیکٹو دیوانی ڈویژن کے زمرے میں آتے ہیں، اس لیے ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر منتخب ہونے والے امیدواروں کی متعلقہ خوبیوں پر غور کرنے کے لیے ایک ڈی پی سی تشکیل دی جائے گی اور اس کے بعد تعیناتی قواعد کے مطابق کی جائے گی۔[B-733]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 10245، سال 1995۔

رٹ پٹیشن نمبر 93 / 27 میں گوہاٹی عدالت عالیہ کے مورخہ 22.3.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

ایس جنانی، اپیل کنندہ کے وکیل۔

جواب دہندگان کے لیے ایس کے بھٹاچاریہ اور ایل کے پاونم۔ عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل امپھال میں گوہاٹی عدالت عالیہ کے ذریعے ڈبلیو اے نمبر 27، سال 1993 میں منظور کیے گئے 22 مارچ 1994 کے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ عدالت عالیہ نے اپیل کنندہ کو حتمی حکم میں اس طرح ہدایت دی:

"بلا شک و شبہ، سول قاعدہ نمبر 132، سال 1993 میں فیصلہ صادر ہونے کے بعد، بجلی کے محکمے کے سول سرکل کے ایگزیکٹو انجینئر کی خالی اسامیاں مدعا علیہان کو انچارج بنا کر پُر کی گئی ہیں۔ ایسا

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

نہیں ہے کہ خالی اسامیوں کو کبھی پُر نہیں کیا جاتا؛ چونکہ ایسا ہے، مسٹر نندن کمار کا یہ دعویٰ کہ عدالت حکومت کو تمام خالی اسامیوں کو پُر کرنے کی ہدایت نہیں دے سکتی، بے بنیاد ہے۔ بجلی کے محکمے کو دوبارہ منظم کرنے کا کوئی بھی بعد کا پالیسی فیصلہ، جہاں تک سول قاعدہ نمبر 933، سال 1993 میں مورخہ 11.10.1993 کے فیصلے اور حکم کی قانونی حیثیت کا تعلق ہے، غیر متعلقہ ہے۔ اپیل میں ہماری چھان بین سول قاعدہ نمبر 933، سال 1993 میں دیے گئے بیانات اور اگر کوئی جوابی بیان ہے، تک محدود ہے، نہ کہ بیرونی بعد کے حقائق تک۔ ہم نے زیرِ بحث فیصلے اور حکم کا جائزہ لیا ہے اور ہمیں کوئی خامی نظر نہیں آتی، اور چونکہ ایسا ہے، اپیل بے بنیاد ہے اور خارج کی جاتی ہے۔"

جب یہ معاملہ ہمارے سامنے آیا تو ہم نے 25 نومبر 1994 کو اس طرح ہدایت کی:

"حقائق اور حالات میں، اصل تنازعہ کا فیصلہ کرنے سے پہلے، یہ ضروری ہے کہ ریاستی حکومت ایک حکمت عملی فیصلہ کرے کہ الیکٹریکل دیوانی انجینئرنگ میں سے ہر ایک میں کتنی آسامیاں پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور پھر وہ اصول جن کی بنیاد پر انہیں آسامیوں کو پر کرنا ضروری ہے۔ جب تک ایسا نہیں کیا جاتا، متعلقہ برانچوں میں متعلقہ امیدواروں کے دعووں پر غور کرنے کے لیے کوئی ہدایت دینا مشکل ہے۔ اس لیے ریاستی حکومت کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ الیکٹریکل دیوانی انجینئرنگ محکموں کی تنظیم نو اور ہر شعبے میں مطلوبہ تعداد اور ان تمام عہدوں کو پر کرنے کے لیے مقرر کردہ قابلیت اور اصولوں پر غور کرے اور ان کا تعین کرے۔ دو ماہ کا وقت مانگا جاتا ہے اور دیا جاتا ہے۔"

اس کے مطابق، اب حکومت نے محکمہ کو دو شاخوں میں دوبارہ منظم کرنے کا حکمت عملی فیصلہ لیا ہے، یعنی۔, 17 حد بند عہدوں کے ساتھ جنریشن کے لیے اگزیکٹو برانچ اور چار حد بند عہدوں کے ساتھ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

الیکٹریکل دیوانی ڈویژن۔ حکمت عملی فیصلے کے پیش نظر، چونکہ جواب دہندگان ایگزیکٹو دیوانی ڈویژن کے زمرے میں آتے ہیں، اس لیے ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر منتخب ہونے والے امیدواروں کی متعلقہ خوبیوں پر غور کرنے کے لیے ایک ڈی پی سی تشکیل دی جائے گی اور اس کے بعد قواعد کے مطابق تعیناتی کی جائے گی۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document